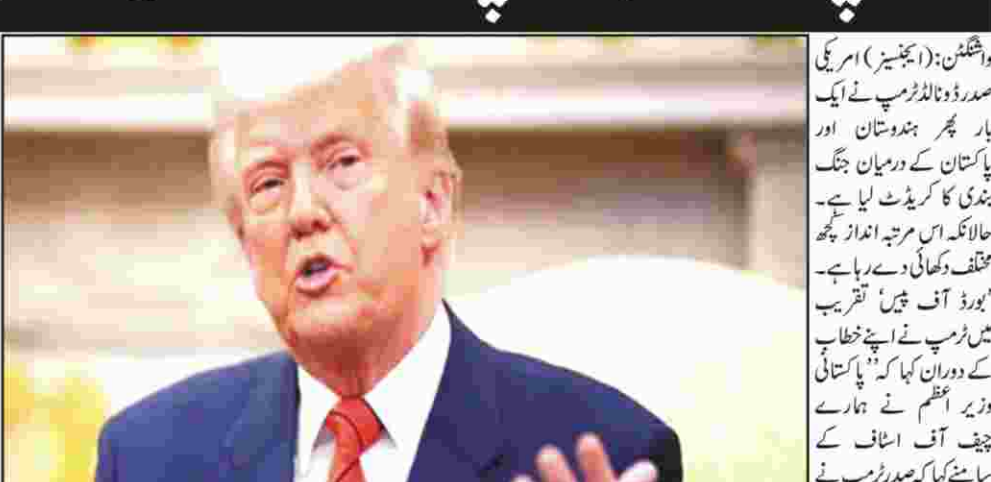


ٹرمب نے پھر ہند۔ پاک جنگ بندی کا کرڈٹ لیا

[illegible]

دی جا رہی؟ وائرل ویڈیو پر کانگریس کا تلخ سوال

پہلی بار سیاحوں کی تعداد 2.58 کروڑ ہوئی: (انجینئرز) سوکس میڈیا پر ایک ویڈیو میوزی کے ساتھ وائرل ہو رہا ہے، جس میں ایک کانگریس رکن پارلیمنٹ رام لال کاگری اور 25 اراکین پارلیمنٹ کو گھر میں کمرانے کی جھکی دی جارہی ہے۔ ویڈیو میں غنڈہ چھفت ایک شخص خود کو لوگ سواہتیکر اور بلکا کا حامی بتا رہا ہے۔ ویڈیو پر کانگریس نے اپنا سخت رد عمل ظاہر کیا ہے۔ سوکس میڈیا ایڈیٹ فامس پراس پر اس ویڈیو کو کثیر کرتے ہوئے کانگریس نے سوال پوچھا ہے کہ ”کیا اوپر بلائی شدہ رام لال کاگری کی جو دھمکی دی جارہی ہے؟ آخر اس غنڈے کی کیا ہمت کیسے ہوئی کہ اس نے ام پر بلا کا کام لیتے ہوئے جھکی آجیز ویڈیو بنائی؟“ کانگریس نے آئینس پر شیراز میں ویڈیو کے ساتھ وزیراعظم پر بندر مودی کو بھی تنقید کا نشانہ بنایا ہے۔ پوسٹ میں لکھا گیا ہے کہ ”اوپر بلا کا لاڈلہ جی نے بی بی سی کے ساتھ عاجز۔ کانگریس کے قائد راجنیکان اور 25 اراکین پارلیمنٹ کو گھر میں کمرانے کے بعد پہلی بار سیاحت کے قیام کے بعد پہلی بار سیاحت کے بعد اور دسمبر 2.58 کروڑ سے

کولی مارنے کی دھمکی دے رہا ہے۔ یہ زیر بند رمودی اور ان کی حکومت کی نفرتی سوچ کا نتیجہ ہے۔ شیل میڈیا پر اس غنڈے کی بہت سی تصویروں اور ویڈیوز وائرل ہیں، جن میں وہ اہم برلا کے ساتھ نظر آ رہا ہے۔ اس پوسٹ میں کانگریس نے مطالبہ کیا ہے کہ اس معاملہ میں سخت کارروائی ہوئی چاہیے اور اس بات کی جانچ کی جائے کہ کس کے کہنے پر یہ دھمکی دی گئی۔ اس معاملہ میں کانگریس ترجمان پر یاشر بنیت نے بھی ایک پریس کانفرنس کے دوران اپنی سخت ناراضگی ظاہر کی۔ انہوں نے کہا کہ انھیں اس خوف بوکر بیٹھا ہے، پیچھے دیوار پر زیر بند رمودی اور اہم برلا کی تصویر بھی ہوئی ہے۔ وہ آئی حزب اختلاف کے قہار اور 25 ارب روپے پر بیٹھ کولی مارنے کی دھمکی دیتا ہے۔ اس کے خلاف سب آواز اُٹھ رہی ہے کہ گفاری کی گرفتاری ہوئی ہے۔ یہ مزید کہیں گے کہ ”میں اہم برلا سے پوچھنا چاہتی ہوں، یہ شخص خود کو آپ کا حامی بتا رہا ہے۔ کیا آپ کو کوئی اعتراض نہیں ہے؟“، وہ یہ بھی سوال اٹھاتی ہیں کہ ”ملک کے وزیر داخلہ کیا کر رہے

وہاں پر رپورٹیں ایسی وقت مقامی سیاہوں کی اعداد و اسیں

12.6 فیصد کا بڑا اضافہ دیکھا گیا ہے۔ کیوالہ

آئیے لوگوں کی ہمت بڑھتی ہے کہ وہ جمہوری طریقے سے

انتخاب اراکین پارلیمنٹ کا کل کرنے کی بات کریں۔“

اپسٹن جیٹ کو مشکلات کا سامنا، بقیہ ادا کیجی تنازعہ کے سبب  
ہنگویش نے ہوابازی کمپنی کے لیے اپنا ایئر اسپیس کیا بند  
اک: ہنگویش نے مندرجہ طور پر بقیہ ادا کیجی نہ ہونے کے سبب ہوابازی کمپنی 'ایئر اسپیس جیٹ' کو  
جے ایئر اسپیس کا استعمال کرنے سے روک دیا ہے۔ ذرائع کے مطابق اسے آرمی جنرل میں بتایا  
ہے کہ جے ایئر اسپیس کے بند کرنے کے سبب کوکانا سے کووالہ اور انجھال جاتے والی کچھ  
ہزاروں کواب طویل راستے پر سفر کرنا پڑ رہا ہے۔ حالانکہ ایئر اسپیس جیٹ کے ترجمان نے جمعرات  
کوکانا کے ایئر لائن مختلف اتھارٹی کے ساتھ نیوٹیشن میں سمیت آپریشن اور طریقہ کار کے مسائل  
پر مشغول بات چیت کر رہی ہے۔ انھوں نے اس صنعت سے جڑے عام اہلکاروں کو بتایا ہے کہ ہوابازی  
کے مسئلہ کا جلد حل ہونے کی سب سے کام کیا جا رہا ہے۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ بقیہ رقم کی ادا کیجی نہ کرنے  
ہزاروں خدشات اسھولوں کے مطابق جاری ہیں۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ بقیہ رقم کی ادا کیجی نہ کرنے  
کے سبب ہنگویش کی طرف سے ہوابازی کمپنی 'ایئر اسپیس جیٹ' کے خلاف یہ قدم اٹھایا گیا ہے۔  
حالانکہ بقیہ رقم کیجی ہے، یا پھر بقیہ رقم کیجی نہیں ہے، اس بارے میں فی الحال کچھ بھی  
جانکاری نہیں سنائی آئی ہے۔ ہوابازی کمپنی کی جانب سے بھی اس بارے میں کوئی تفصیل پیش  
نہیں کی گئی ہے۔ اس درمیان خلافت ٹریڈنگ ڈان سے پتہ چلا ہے کہ ایئر اسپیس جیٹ کی کچھ  
ہزاروں ہنگویش ایئر اسپیس سے بچنے ہوئے متبادل اور طویل راستہ اختیار کر رہی ہیں۔ غالباً  
ان حالات کا اثر ایئر اسپیس جیٹ کے بیشتر پر بھی پڑا ہے۔

# MUSKAN

MUSKAN JEWELLERS

جیولرس

مُسکان

سونے کے زیورات کا وسیع اور عمدہ شوروم  
صرافہ بازار، چوک، ناندریٹ۔



# ورق تازه

## اداریہ

محمد عبد الحفیظ اسلامی  
خطیب مسجد عالم قاسم و مینتر کالم نگار حیدرآباد



عرفان عبدالرزاق پٹیل، جوائنر و معلم



نے اپنے ابتدائی علم میں کبھی یہ خیال نہ کیا تھا کہ اور کبھی بنیاد ان کی پوری زندگی کا سرمایہ بنی۔ مولانا رحمہ اللہ کا ہمارے گھر سے گہرا تعلق تھا۔ میرے والد المحترم حضرت مولانا صوفی محبوب اللہ صاحب، جو مدرسہ کے ناظم تھے، ان سے بے حد محبت رکھتے تھے۔ مولانا صرف ایک ذہین طالب علم سمجھے جاتے تھے، بلکہ خدمت گزار، خوش اخلاق اور محبت کرنے والے انسان بھی تھے، جس کی وجہ سے ہمارے خاندان کے ہر فرد کے دل میں ان کے لیے خاص مقام تھا۔

مولانا علی تقییم اور مفتی صاحب: شرح جامی تک تعلیم حاصل کرنے کے بعد انہیں مزید تعلیم کے لیے بھجوا دیا گیا۔ ابتدا میں مختلف مدارس میں داخلے کی کوشش ہوئی، اور بالآخر جامعہ قاسمیہ شامی مراد آباد اور مدرسہ حیات العلوم میں تعلیم جاری رکھی۔ بعد ازاں دارالعلوم دہلی دہلی میں داخلہ ملا، جہاں سے 1984ء میں انہوں نے فراغت حاصل کی۔ فراغت کے بعد انہوں نے مدرسہ عربیہ بیت العلوم میں تدریس خدمات انجام دیں، اور طلبہ کی تعلیم و تربیت

☆☆☆☆☆☆

## علم و خدمت

میں نمایاں کردار ادا کیا۔ ان کی تدریس نہایت مشہور و منظم اور مؤثر تھی جو یہی جس کا اثر علمیہ کی زندگیوں میں دیر پایا رہا۔

میرن ملک تعلیم اور خدمات : 1991ء میں انہیں جامعہ الامام محمد بن سعود الاسلامیہ میں داخلہ ملا۔ جہاں انہوں نے عربی زبان کے خصوصی پروگرام سے 1995ء میں فراغت حاصل کی۔ یہ مبدلہ ان کی علمی کا اہم سنگ میل تھا۔ جس نے ان کے علمی کام پر دھت و معروف کھپائی ’’مفتاح سعودی للاعلام‘‘ میں خدمات انجام دینے کا موقع ملا۔ جہاں انہوں نے طویل عرصہ دیانت داری اور محنت کے ساتھ کام کیا۔ جامعہ توحید کی خرابی خصوصاً اگر کے مرض کی وجہ سے 2005ء میں وطن واپس آتا پڑا۔

ٹیکنالوجی اور واپسی اور ایام : وطن واپسی کے بعد انہوں نے تھلا کے ساتھ ساتھ دیگر خدمات کا سلسلہ جاری رکھا۔ مدرسہ امام شافعیؒ، اکلواتی دینی میں تدریس خدمات انجام دیں۔ اور اپنے بچوں کی جامع مسجد میں اصلاح و تعلیم میں سرگرم کردار ادا کیا۔

جہاں تک مرغلوں کا تعلق ہے رکھنے سے بیماری بڑھ جائے گی یا خفاشا میں تا اسیر اہل سند وامت پر قبضہ العالیہ فرما۔ حالات دیکھ کر یگانہ گمان غالب رکھتا جو آج (146) آج دن کے مختلف ممالک میں قائم رکھا جاتا ہے تاکہ جسم جو ہرگز کسکے غیر مسلم نہیں۔ دوہم صلے سے رمضان المبارک کے فرض صیامت رہا ہے۔ الغرض وہاں ایک ایسی جگہ جسم کو کھڑے نہ کر دے۔ اس کی سبب سے انکار اور رو

[illegible][illegible]

**دافتخار احمد قادری**

ہدیہ یعنی شہادتت میں "انٹرمیڈیٹ فامنگ" کو محنت و کوشش پر طریقہ زندگی کے طور پر پیش کیا جا رہا ہے جس کا بنیادی اصول یہی ہے کہ مخصوص وقتوں کے ساتھ کھانا کھایا جائے تاکہ جسم کو بحالی و بقاقت مل سکے۔ یہ تصور دامن اسلامی روزے کے نظام سے بہرہ آگاہ ہوتا ہے۔ روزہ جسم میں موجود سوز پیدا کرنے والے مرکبات کی مقدار کم کرنے میں معاون ہو سکتا ہے۔ قوت مدافعت کو مضبوط کرتا ہے اور جسم کے غلیظت کو از سر نو تنظیم کرنے کا موقع دیتا ہے۔ یوں یوں یامرضان المبارک کا مہینہ جسمانی نظیر اور دنیاوی صفاتی فایک سالانہ موقع فراہم کرتا ہے۔ ذہنی اور لفظیاتی ہیلتھ سے روزہ بے حد معذور ہے۔ بھوک اور پیاس برداشت کرنے والا شخص صبر محکم اور خود اعتدالی میں دولت سے مالا مال ہوتا ہے۔ وہ اپنی خواہشات و تقاضوں کو رکھنے میں مشق کرتا ہے۔ جس کے نتیجے میں غصہ، بے صبری اور اضطراب میں کمی آتی ہے۔ روحانی سکون اور فی الطمان پیدا ہوتا ہے کیونکہ بندہ یہ سب بچھڑا اپنے رب کی رضا کے لیے انجام دے رہا ہوتا ہے۔ یہی احساس زندگی بے تنافذ، ذوق پریشان اور لفظیاتی باؤ میں کمی کا سبب بن سکتا ہے۔ روزہ انسان کو اندر سے مضبوط بناتا ہے اور اسے یہ شعور دیتا ہے کہ وہ خواہشات کا غلام نہیں بلکہ اپنے نفس کا حاکم بن سکتا ہے۔ جگر انسانی جسم کا ایک نہایت اہم عضو ہے جو غذائیں استعمال توانائی میں تبدیل کرنے اور ضرر مآذوں کو خارج کرنے میں بنیادی کردار ادا کرتا ہے۔ عام حالات میں جب انسان وقتے وقتے سے کچھ کچھ کھاتا رہتا ہے تو جگر کو مسلسل کام کا بڑھتا ہے۔ روزے کے دوران طویل وقتے وقتے سے جگر کو آرام میسر آتا ہے، اس کے گرد جمع شدہ چربی میں کمی واقع ہو سکتی ہے اور وہ بہتر انداز میں اپنے افعال سر انجام دیتا ہے۔ اس طرح نظام ہضم کو بھی متوازن ہونے کا موقع ملتا ہے اور معدے کی کئی شکایات میں بہتری آ سکتی ہے۔

سحری کے بارے میں حضور اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: "سحری کیا کرو کیونکہ سحری میں برکت ہے۔" (صحیح بخاری: 1923)

سحری نصف روحانی برکت کا ذریعہ ہے بلکہ جسمانی توانائی کے لیے بھی ضروری ہے۔ مناسب اور متوازن سحری روزہ دار کو دن بھر کی مشقت برداشت کرنے کے قابل بناتی ہے۔ بغیر سحری روزہ رکھنے سے کمزوری اور تھکن پیدا ہو سکتی ہے۔ اس طرح سحری کے فرائض کو اہمیت حاصل نہیں، کچھ پریدہ رہنا یا پہلی چمیل قدی کرنا مفید ہے تاکہ نظام ہضم بہتر طور پر کام کر سکے۔ افطار میں بھی اعتدال مطلوب ہے۔ ایک زیادہ اور بھاری صعدہ سے پرہیز ڈال سکتی ہے اور وہ فی وقتہ اس قدر تازہ ہو سکتے ہیں جو روزے کے ذریعے حاصل ہوتے ہیں۔ سنت کے مطابق گھجور اور پانی سے افطار کرنا صرف روحانی اعتبار سے باعث برکت ہے بلکہ جسمانی لحاظ سے بھی مفید ہے کیونکہ یہ معدے کو نرمی سے فعال کرتا ہے۔ مفتی احمد یار خان رحمہ اللہ علیہ نے افطار کے شتعلق تحریر فرمایا کہ بہتر ہے آگ سے پکے پیڑ سے فوراً افطار نہ کیا جائے بلکہ موسم کے لحاظ سے پانی یا گھجور سے افطار کیا جائے۔ (مراجعات: 155)

بہاں تک برینوں کا تعلق ہے تو شریعت مطہرہ نے آسانی اور بولت کو پیش نظر رکھا ہے۔ اگر کسی مریض کو غالب لگان ہو کہ روزہ رکھنے سے بیماری بڑھ جائے گی یا شفا میں تاخیر ہو تو اسے رخصت حاصل ہے کہ وہ روزہ موخر کرے۔ مگر بعد میں قتالہ مذہبی اور شیخ طریقت اسماعیل سنت دامت برکاتہم العالیہ فرماتے ہیں کہ اگر معتبر ڈاکٹر روزہ رکھنے کو محنت کے لیے نقصان دہ قرار دے اور مریض بھی اپنے حالات دیکھ کر یگانہ گمان غالب رکھتا ہو تو اس پر روزہ ترک کرنے میں شکاب نہیں، البتہ بعد میں قضا کرنا ضروری ہے۔ (فیضان: 146)

آج دنیا کے مختلف ممالک میں "فامنگ تھراپی" کے نام سے علاج کے طریقے رائج ہیں جن میں مریض کو مخصوص اوقات تک بھوکا رکھا جاتا ہے تاکہ جسم کو خود بہتر کر سکے۔ غیر مسلم اطباء بھی اس طریقے کی افادیت کا اعتراف کرتے ہیں لیکن مسلمان کے لیے یہی کوئی نئی دریافت نہیں۔ وہ وجد ہے کہ رمضان المبارک کے روزوں کے ذریعے نصف روحانی قرب الی حاصل کرتا آ رہا ہے بلکہ جسمانی صحت کے فائدہ بھی سمیٹ رہا ہے۔ الغرض روزہ ایک ایسی جامع عبادت ہے جو انسان کو تقویٰ، نظم و ضبط، اعتدال اور خود اعتدالی کی راہ پر گامزن کرتی ہے۔ یہ جسم کو صحت، دل کو نرمی، ذہن کو سکون اور روح کو تازگی عطا کرتی ہے۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ ہر روز سے کوئی بھی عبادت نہیں بلکہ اخلاص، نیت، سنت، پیروی اور مہارت و روی کے ساتھ ادا کریں تاکہ اس کے روحانی و طبی ثمرات پوری طرح حاصل ہو سکیں۔ اللہ کریم ہمیں صحیح معنوں میں روزہ رکھنے، اس کی قدر کرنے اور اس کے بغیر و برکات سے بہرہ مند ہونے کی توفیق عطا فرمائے۔

تحریر: ڈاکٹر ع. پ. احمد قاسمی

[illegible]

میں نمایاں کردار ادا کیا۔ ان کی تدریس نہایت مضبوط، منظم اور مؤثر ہوتی تھی جس کا اثر علمی کے درنگوں میں دیکھا جاتا تھا۔

میرزا ملک تعلیم اور خدمات : 1991ء میں انہیں جامعہ الامام محمد بن سعود الاسلامیہ میں داخلہ ملا۔ جہاں انہوں نے عربی زبان کے خصوصی پروگرام سے 1995ء میں فراغت حاصل کی۔ یہ میرزا علان کی علمی زندگی کا اہم سنگ میل تھا۔ جس نے ان کے علمی افق کو مزید وسعت دی۔ بعد ازاں 1996ء میں انہیں ریاض کی معروف کثیف ’’مئسعہ سعودی للاعلام‘‘ میں خدمات انجام دینے کا موقع ملا۔ جہاں انہوں نے طویل عرصہ دیانت داری اور محنت کے ساتھ کام کیا۔ جامعہ کی خرابی خصوصاً اگر کے مرض کی وجہ سے 2025ء میں وطن واپس آتا ہوا۔

نفع کے ساتھ ساتھ جی میں خدمات کا سلسلہ جاری رکھا۔ مدرسہ اسلامی، اکیڈمی جی میں تدریس خدمات انجام دیں۔ اور اپنے کلاں کی جامع مسجد میں اصلاح و تعمیر میں سرگرم کردار ادا کیا۔







